سوال

(107)حج پر عورتوں کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے کہ جب حج کرکے عید کی نماز پڑھ کر حجامت کرواتے ہیں تو عورتیں بھی اپنے بال کاٹ لیتی ہیں ۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج اور عمرہ کے موقع پر عورت اپنے سر کے بال کتروا سکتی ہے ۔ اس کی مشروعیت شریعت میں مذکور ہے ۔ سنن ابوداوٗد اور دار قطنی میں حدیث ہے

((عن ابنَ عبَّاسٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : «لَيسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ، إِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ))

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر سر منڈانا نہیں بلکہ بال کترنا ہے'' (ابوداوٗد مع عون ۱۵۰/۲، نیل الاوطار ۸۰/۵)

امام قاضی شوکانی رحمہ اللہ علیہ نے نیل الاوطار ۸۰۵ پر لکھا ہے :

"فیہ دلیل علی ان المشروع فی حقھن التقصیر وقد حکی الحافظ الاجماع علی ذالک"

''یہ حدیث عورتوں کے بال کترانے کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے ۔ اور حافظ ابنِ حجر عسقلانی نے اس مسئلہ پر ائمہ کا اجماع نقل کیا ہے ۔

اس حدیث کی تائید سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے بھی ہوتی ہے جس کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے :

((نہی ان تحلق أن تحلق المرأة راسہا))

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے سر مُنڈانے سے منع کیا ہے ۔ یعنی عورتوں کے ذمہ صرف بال کترانا ہے ، مَردوں کی طرح مُنڈانا نہیں ۔

سے منقول ہے اس پر عمل کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ